3148 ـ كيا عورت پانچ برس كے بچے سے بھى پردہ كريگى ؟

سوال

ميرے خاوند كى ايك سے زيادہ شاديان ہيں، اور ميرا پہلے خاوند سے ايك بيٹا بھى ہے جس كى عمر پانچ برس ہے، تو كيا ميرے خاوند كى دوسرى بيويوں كو اس بچے سے پردہ كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مذكورہ بچہ چھوٹا ہے، اور اس سے پردہ كرنا واجب نہيں، اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور آپ مومن عورتوں كو كہہ ديجئے كہ وہ بھى اپنى نگاہيں نيچى ركھيں اور اپنى شرمگاہوں كى حفاظت كريں، اور اپنى زينت كو ظاہر نہ كريں، سوائے اسكے جو ظاہر ہے، اوراپنے گريبانوں پر اپنى اوڑھنياں ڈالے رہيں، اور اپنى آرائش كو كسى كے سامنے ظاہر نہ كريں، سوائے اپنے خاوندوں كے، يا اپنے والد كے، يا اپنے سسر كے، يا اپنے بيٹوں كے، يا اپنے خاوند كے بيٹوں كے، يا اپنے بھائيوں كے، يا اپنے بھتيجوں كے، يا اپنے بھانجوں كے، يا اپنے ميل جول كى عورتوں كے، يا غلاموں كے، يا ايسے نوكر چاكر مردوں كے جو شہوت والے نہ ہوں، يا ايسے بچوں كے جو عورتوں كے پردے كى باتوں سے مطلع نہيں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار كر نہ چليں كہ انكى پوشيدہ زينت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب كے سب اللہ كى جانب توبہ كرو، تا كہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

يہ بچہ چھوٹا ہے، اور ابھى اسے عورتوں كے معاملات كا پتہ نہيں، اس ليے اس كے سامنے زينت والى اشياء كا اظہار جائز ہے.

ابن كثير رحمہ اللہ اس آيت كى تفسير ميں كہتے ہيں:

يا ايسے بچوں كے جو عورتوں كے پردے كى باتوں سے مطلع نہيں

يعنى: چھوٹا ہونے كى وجہ سے عورتوں كے حالات اور ان كے پردہ كى باتوں سے مطلع نہيں، انكى پر لطف كلام، اور نرم چال، اور حركات و سكنات وغيرہ كى بنا پر يہ واقف نہيں، تو اگر چھوٹا بچہ اسے نہ سمجھتا ہو تو اس كا عورتوں كے پاس جانے ميں كوئى حرج نہيں.

لیکن اگر وہ قریب البلوغت ہو یا بالغ ہو چکا ہو کہ وہ ان اشیاء کو جانتا ہو اور وہ بدصورت اور خوبصورت عورت میں فرق کر سکتا ہو تو اس کا عورتوں کے پاس جانا ممکن نہیں " انتہی.

واللہ اعلم .